

پیش گفتار

یہ شمارہ (مکتوبات نمبر سوم) اٹھائیس طویل اور مختصر مقالات پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے کے چودہ مقالات میں محققین کے خطوط شامل کیے گئے ہیں۔ اس کے بعد مکتوبات کی روایت اور اس کی اہمیت سے متعلق دو مقالات ہیں، جب کہ تیسرے حصے میں ادباء اور شعراء کے خطوط پر مشتمل نو مقالات شامل کیے گئے ہیں اور آخری حصے میں مکتوب نگاری ہی کے حوالے سے تین دل چسپ مضامین ہیں، جب کہ حسب روایت ”رغفار تحقیق“ اور مقالات۔ کے انگریزی خلاصے (ABSTRACTS) شمارے کے آخر میں رکھے گئے ہیں۔

کچھ مقالات ان کے علاوہ بھی تھے جو اس شمارے میں شامل ہونا تھے ان میں سے کچھ ان شاء اللہ اگلے شمارے میں شامل کیے جائیں گے اور کچھ دیگر مجلات کی زینت بن گئے اس لیے اس شمارے میں جگہ نہ پاسکے۔
شمارے کی ترتیب:

- ☆ موجودہ شمارے میں بھی مقالہ نگاروں کی سینیاریٹی کی بجائے مکتوب نگاروں کی سینیاریٹی کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔
- ☆ اس شمارے میں شامل بارہ (۱۲) کے سوا تمام مقالات کمپوز حالت میں آئے جنہیں بعد میں ”تحقیق“ کے فارمیٹ کے مطابق کیا گیا ہے۔
- ☆ پیش کیے جانے والے تمام خطوط کا اہل اصل کے مطابق جب کہ تہید اور خواشی میں الماتبدیل ہے۔
- ☆ خطوط، اقتباس اور خواشی تینوں کا فونٹ سائز بارہ ”۱۲“ طے کیا گیا تاکہ زیادہ سے زیادہ مواد شامل کیا جاسکے۔
- ☆ چند مقالہ نگاروں کے ایک سے زائد مقالات بحالت مجبوری شامل کیے گئے ہیں۔

اس شمارے کی اشاعت میں خاصی تاخیر ہوئی، اس کی متعدد وجوہات ہیں جن میں زیادہ افسوس ناک بعض مقالات کے مواد کا گم ہو جانا/چوری ہو جانا بھی ہے۔ اور یہ کہ خاص نمبروں کی اشاعت میں مسائل ویسے بھی بہت ہوتے ہیں۔ سو وہ ہوئے۔ لیکن خوشی اس بات کی ہے کہ فوائد اس سے کہیں زیادہ حاصل ہوئے اور ان فوائد کا سبب نوجوان اسرا کہ ہیں جنہوں نے بہت محنت سے مقالات تحریر کیے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ہماری کامیابی اصل میں انہی کی محنت کا نتیجہ ہے۔
تمام مقالہ نگاروں کے بے حد شکر گزار ہیں کہ جنہوں نے اپنے قیمتی وقت میں سے بہت سادقت ”تحقیق“ کو دیا ہم ان کے لیے نیک خواہشات رکھتے ہیں اور آئندہ کے لیے اچھی توقعات بھی۔ شکریہ